پارہ 29 تبٰرک الذی کے نمایاں مباحث

29پارے کی ساری سورتیں مکی ہیں ان سب کا موضوع اندازِ آخرت ہے کہ یہ دنیا ایک دن اپنے انتہا کو پہنچ کر ختم ہو جائے گی۔۔۔جن لوگوں نے یہاں اندھے بہرے بن کر زندگی گذاری وہ جہنم کے مستحق اور جنہوں نے عقل و فہم سے کام لیا، بن دیکھے اللہ سے ڈرے ان کے لئے اجرِ عظیم ہے

سُوْرَۃُ الْمُلْک (The Dominion, Sovereignty) - مکی، نام پہلی آیت سے، اسکو"مانعه اور منجيه" بھی کہا جاتا ہے اس لیے کہ یہ عذابِ قبر کے لیے رکاوٹ اور اس سے نجات دینے والی ہے، "- قران میں 30 آیات ایسی ہیں جو اپنے پڑھنے والے کیلیئے سفارش کرتی ہیں(ترمذي)"، آپ ﷺ رات سونے سے پہلے اس کی تلاوت کیا کرتے تھے-(ترمذي)، یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کرا دے گی (طبرانی)

- اس میں توحید کے آفاقی، انفسی اور تاریخی دلائل ہیں جن سے امکانِ آخرت کو ثابت کیا گیا ہے۔ شرک کی تردید اور دعوت دی گئی ہے کہ ایمان لا کر نیک عمل کرو۔ یہی زندگی اور موت کی ایجاد کا مقصدِ آزمائش ہے

سُوْرَۃُ الْقَلَم (The Pen) - مکی، اسکا نام سورۃ نون بھی ہے-(قلم کی عظمت کا بیان حدیث میں)-اس میں 3 مضامین بیان ہوئے ہیں

1-آپ ﷺ کی قدر و منزلت اور آپ کے اعلیٰ اخلاق کا بیان ہے، اور بتایا گیا کہ اس نبیؐ کے پاکیزہ کردار اور اخلاق حسنہ کے تم خود گواہ ہو۔ متضاد کردار کے نمونے کا ذکر بھی

2- باغ والوں کے قصے سے مخالفین مکہ کو نصیحت-کہ باغ والوں نے ایک نیک شخص کی نصیحت کو نہ مانا تو سب کچھ تباہ ہو گیا- کفار کو تنبیہ کہ نیک و بد کا انجام ایک سا نہ ہو گا

3- نبی اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کو راہ حق میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر و استقامت کی تلقین کی گئی ہے اور یونس علیہ السلام کا قصہ اشارتاً مذکور ہے

سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃ (The Sure Reality)- مکی سورۃ، اس سورۃ کی نسبت سے مسندِ احمد میں حضرت عمرؓ کا واقعہ (جب آپؓ نے نبی اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے حرام میں قرآنِ مجید سنا اور جو آپ کے دِرِ دل پر کلامِ الٰہی کی پہلی دستک تھی)- آپ ﷺ کی فجر کی نماز میں اکثر اس کی تلاوت فرماتے

- اس کے مضامین میں (1)۔ قیامت (آخرت کا) بیان، قیامت کی ہولناکیاں۔ (قیامت کے 3 نام۔ الحاقہ۔ القارعۃ۔ الواقعہ آئے ہیں)۔(2)۔ منکر اور مکذب قوموں (قوم نوح، عاد، ثمود، لوط) کا انجام بد۔ صور پھونکے جانے کے وقت کی کیفیت۔ نامہ اعمال۔ انذار کا سامان۔(3)۔ آپ ﷺ اور قرآن کی عظمت کا بیان۔ آپ ﷺ کے برحق ہونے کا ذکر اور یہ قرآن بھی مُنزَّل من اللہ۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی شہادت

سُوْرَۃُ الْمَعَارِج (The Ascending Stairways) - مکی، نام تیسری آیت (ذی المعارج) سے-اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پہ مذکور ہوا ہے

- کفار کے استہزاء کا جواب دیا گیا ہے کہ جس عذاب کا تم مذاق اڑا رہے ہو اسکا ایک وقت معین ہے اور جب وہ آئے گا تو کوئی اسکو ٹال نہیں سکے گا
- قیامت اور عذاب کا انذار–قیامت کوئی کھیل نہیں، جب وہ آئیگی تو ایک ہی منظر میں یہ مال و دولت، اعزا و اقربا تک فدیے میں دے کر جان چھڑانا چاہیں گے۔ اور اللہ کا عذاب وہ بھڑکتی آگ جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی۔ پُکار پُکار کر اپنی طرف بلائے گی ہر اُس شخص کو جس نے منہ موڑا، پیٹھ پھیری، مال جمع اور سینت سینت کر رکھا
- نفسِ انسانی کے عیوب: عام انسان، جب اللہ کی گرفت میں آتے ہیں تو واویلا شروع کر دیتے ہیں اور مایوس ہو جاتے ہیں، ڈھیل ملے تو اترانے لگتے ہیں، بے صبرے اور بخیل
- اہلِ جنت کے اوصاف کا ذکر۔ اللہ اور آخرت پر ایمان، نماز کی پابندی اور حفاظت، محتاج کی اعانت، بے حیائی اور فحاشی سے اجتناب، شہادتوں میں راستبازی، امانت و عہد و پیمان کی حفاظت کرتے ہیں اور اپنے مالوں میں سائل اور محروم کا حق ادا کرتے ہیں

سُوْرَۃُ نُوْح (Noah) - مکی سورت، حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت کے حالات بتا کر کفارِ مکہ کو جتلایا گیا کہ نوحؑ نے بھی اسی طرح کے مشکل حالات میں دین کی تبلیغ کی

- نوح علیہ اسلام کی دعوت کے 3 ستون۔ (1) توحید کی دعوت (2) تقویٰ اور پرہیز گاری (3) نبی کی اطاعت۔ آپ ﷺ بھی انہی چیزوں کی دعوت دے رہے ہیں۔ تمہارا رویہ بھی اس رسول ﷺ کے ساتھ وہی ہے جو قومِ نوح کا تھا (تمہارا انجام بھی ویسا ہو سکتا ہے)
- نوح علیہ السلام کی تاریخ دعوت کا مختصر اً مرحلہ وار ذکر- آپؑ کی منصب رسالت کی ذمہ داری کا، دعوت حق کا آغاز اور اسکا طریقہ، قوم کی مزاحمت، ضد اور ہٹ دھرمی، نوحؑ کی دعا کا اور پھر عذاب الٰہی کا
- آپ علیہ السلام کا صدیوں تک استقامت سے دعوت دیئے چلے جانا (بغیر دعوت کے نتیجہ خیز ہوئے)، داعین اور مبلغین کیلیئے مشعل راہ ہے
- استغفار کی عظمت- ۵ نعمتیں، بارشیں ہوں گی (پیداوار میں اضافہ)، مال میں اضافہ، بیٹے عطا کیئے جائیں گے، باغات اور نہریں ملیں گی

سُوْرَۃُ الْجِنّ (The Jinn) - مکی سورۃ جس میں جنات کے (نخلہ کے مقام پر) قران سننے اور ان کے ردِ عمل (اپنی قوم میں تبلیغ کرنے) کا ذکر ہے

- جنات کے قبول اسلام سے قریش کو عار دلائی گئی کہ تم سے تو یہ جنات بہتر ہیں اس پیغام کے براہِ راست مخاطبین نہیں لیکن پھر بھی انہوں نے حق سنا تو اس پر ایمان لے آئے اور اس کے مبلغ بن گئے لیکن تم ہو کہ یہ رسولؑ برسوں سے تمہیں اسی حق کی دعوت دیتا چلا آ رہا ہے اور تم اس کو جھٹلانے والے ہو

- جنات نے قران سننے کے بعد جو باتیں قوم کو بتایئں ان میں شرک کو چھوڑ کر توحید اپنانا، اللہ کا کسی کو بیٹا بنانے کے عقیدے کی تردید ہے
- اس سورت میں انسانوں اور جنوں کو دیئے گئے آزادئ اختیار (Freedom of choice) کے صحیح استعمال کرنے کا حکم
- قریشِ مکہ کی غلط فہمی کا ازالہ - اللہ کا پیغمبر اس لیے نہیں آتا کہ قیامت آنے کی تاریخ بتائے، آپ ﷺ کے منصبِ رسالت کی وضاحت - (کہ وہ دعوت توحید پہنچادے)

سُوۡرَةُ الۡمُزَّمِّل (The Enfolded One) - مکی سورۃ (آخری آیات مدینہ میں اتریں)- سورۃ المزمل اور المدثر۔ ہم رنگ، ہم مزاج اور جوڑے کی شکل میں ہیں، سورۃ المزمل میں قیام الیل کے اہتمام کی ترغیب ہے اور المدثر میں قیام النہار (دعوت و تبلیغ کی عملی محنت اور مشقت کا حکم)۔

- سورت کا مرکزی مضمون:۔ آپ ﷺ کی دعوت اور اقامت دین کی آپ ﷺ کی تحریک کو ابتداء میں درپیش مشکل مرحلے سے کامیابی کے ساتھ نکلنے اور مستقبل میں آنے والے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے بنیادی طریقہ کار کی صراحت و وضاحت اور اس کے لئے ہدایات
- یہ سورت ، ایمانی ، روحانی ، علمی تربیت کا عظیم خزانہ ۔ جس کی بدولت سابقون الاولون گروہ کی تربیت کی گئی
- آپ ﷺ کے طریقہ پر اقامت دین کا کام کرنے والے خوش نصیبوں کے لئے اس راستے میں درپیش داخلی اور خارجی مشکلات سے نبرد آزما ہونے کے لئے الٰہی ہدایات، نسخہ شفا اور سکون و تسلی کا سامان
- آپ ﷺ کو جس عظیم منصب کے لیے اٹھایا گیا اور جس کار عظیم یعنی انذار کی ادائیگی کا حکم دیا گیا، اس بار عظیم کا بوجھ اٹھانے اور اس عظیم ذمہ داری کو ادا کرنے کی قوت پیدا کرنے کے لیے آپ ﷺ کو راتوں کو اٹھ کر عبادت کرنے کا حکم دیا گیا تاکہ عبادت کے ذریعے براہ راست اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم رہے اور اس کے نتیجے میں وحی الٰہی کا تحمل اور مخالفین کی مخالفت برداشت کرنا آسان ہو، سورۃ کے مخاطب وہ سب لوگ جو کسی بھی مرحلے پر اقامتِ دین کے لئے اٹھیں اور انہی حالات سے گذریں
- توحید کی دعوت پر استقامت کیلئے تعلق باللہ ضروری ہے۔ اس کے لئے تہجد (قیام الیل)، اور ترتیل قرآن کا اہتمام.....(سب سے کٹ کر اللہ کی طرف آنا)
- ایک مسلمان خصوصاً داعی کو نماز ۔ زکوٰۃ ۔ انفاق اور استغفار سے کبھی غافل نہ ہونا چاہیے

سُوۡرَةُ الۡمُدَّثِّر (The Cloaked One) - ابتدائی مکی سورتوں میں سے - سورۃ المزمل میں جس بڑی ذمہ داری کے بوجھ کو اٹھانے کے لئے تیاری کی ہدایت کی گئی ہے۔ المدثر میں اسی ذمہ داری کی وضاحت کی گئی ہے کہ اب آپ ﷺ انذارِ عام کے لئے اُٹھ کھڑے ہوں۔

- دعوتِ دین کے کام کو عام کرنے کا حکم ۔ لوگوں کو ان کی روش کے انجام سے خبردار کریں۔ اس دنیا پہ جہاں دوسروں کی بڑائی کے ڈنکے بج رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اعلان کریں ۔ (وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ) ایک جاہلی معاشرہ میں یہ اعلان ساری خدائی سے لڑائی مول لینے کے ہم معنی تھا لیکن دین کی بنیاد چونکہ اسی کلمہ پر ہے اس وجہ سے ہر نبی اکرم ﷺ نے اس کو ببانگِ دہل کیا اور بہترین اسلوب سے کیا)
- دعوت کے اس کام کا تقاضا۔ آپ کی زندگی ہر لحاظ سے انتہائی پاکیزہ ہو۔ (جسم بھی، روح بھی، خیالات بھی)- اس فریضے کی ادائیگی میں آنیوالی مشکلات پر صبر کریں
- آپ ﷺ کی مخالفت کرنے والوں میں ایک بد باطن، ناشکرے سردار (ولید بن مغیرہ) کی سخت مذمت (اس کے اوصافِ رذیلہ بتا کر)۔

سُوۡرَةُ الۡقِيٰمَة (The Day of Resurrection)- مکی سورۃ، اس کا موضوع۔ انذارِ قیامت - مرنے کے بعد کی زندگی۔ قیامت برحق، اس پر انسانی ضمیر (نفسِ لوامہ) شاہد

- قیامت کے لیے جلدی مچانے والوں کو جواب کہ جب قیامت آئے گی تو کہیں تمہیں جائے پناہ نہیں مل سکے گی
- نبی اکرم ﷺ کو جلد بازی سے اجتناب کی ہدایت اور صبر کی تلقیین کی مخالفین خواہ کتنی ہی جلدی مچائیں آپ قرآن کے اتارے جانے کے لیے جلدی نہ کریں
- قیامت کے منکرین کو تنبیہ کی گئی ہے کہ تمہیں دنیا میں شتر بے مہار بنا کر نہیں بھیجا گیا۔ موت ہر ایک کے تعاقب میں ہے۔ سب کو جانکنی سے سابقہ پیش آنا ہے۔ نہایت بے بسی کے عالم میں اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے۔ رعونت سے اس پیغام سے منہ موڑنے والے متمرد حقیقی بد قسمت ہیں

سُوۡرَةُ الدَّهۡرِ (Long Period of Time) اس کا دوسرا نام سورۃالانسان — مکی سورت - انسان کو آزادیٔ اختیار سے نوازا گیا ہے یعنی خیر اور شر کا انتخاب کرنے کا اختیار- اب اسکو آزادی کا صحیح استعمال کر کے اللہ کا شکر گذار بندہ بننا چاہیئے -- اللہ کے شکر گذار بندوں کی دس خصوصیات اور پھر ان پر اللہ کے پندرہ انعامت کا تذکرہ ہے —

- آپ ﷺ کو داعی کی حیثیت سے اللہ کا ذکر اور اس کی تسبیح کرنے کا حکم ۔ اس لئے کہ داعی الی اللہ پر ایک مضبوط تعلق باللہ لازم ہے۔ ذکر، عبادت، اور صبر کی صورت میں، تاکہ اللہ کے دشمنوں کے مقابلے میں تقویتِ قلبی حاصل ہو ۔
- قیامت کے روز دو مختلف گروہوں شکر کرنے والوں اور ناشکروں کا انجام ایک سا نہ ہوگا۔ ظالم اور ناشکرے لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے عذاب تیار کر رکھا ہے

سُوۡرَةُ الۡمُرۡسَلٰتِ (The Emissaries) - مکی سورۃ — آپ ﷺ نے جن سورتوں کے بارے میں فرمایا کہ انہوں نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے ان میں یہ سورۃ بھی شامل ہے

- سورۃ کے شروع میں 5 قسمیں کھائی گئی ہیں جن میں موجود تاریخی اور آفاقی دلائل سے جزاوسزا اور امکانِ آخرت پر استدلال کیا گیا ہے
- قیامت کی ہولناک تصویر کشی کر کے منکرین قیامت کو آگاہ کیا گیا ہے تاریخی اور آفاقی دلائل سے اللہ کی ربوبیت کے ساتھ ساتھ امکانِ قیامت پر بھی استدلال کیا گیا ہے- مختلف انداز اور اسلوب سے لوگوں کو اس عظیم دن سے ڈرایا گیا ہے مختلف قسم کے دلائل دیکر (تاریخی، انفسی، اللہ کی طاقت و قدرت، ان کی روزِ قیامت بے بسی.....)